”مبین کسے کہتے ہیں“

اس کا جواب اور تفصیل قرآن پاک سے معلوم کرتے ہیں۔یعنی اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول سے پوچھتے ہیں۔دیکھتے ہیں کہ وہ ہمیں کیا جواب دیتے ہیں۔

تمہید

مبین قرآن پاک کا یک صفاتی نام ہے۔جس کا مطلب ہے۔واضح کتاب یعنی وضاحت کرنے والی کتاب ۔یعنی کھول کھول کر بیان کرنے والی کتاب۔
نام نہاد مفسر اور فرقہ پرست اس بات کو ماننے کے لیے تیار ہی نہیں۔کہ قرآن پاک میں ہر بات کی وضاحت موجود ہے۔اسطرح اللہ تعالیٰ اور رسول ﷺ کو جھٹلاتے ہیں۔یہ کون لوگ ہیں اور ان کا قیامت والے دن کیا حشر ہونے والا ہے اسے قرآن پاک سے دیکھتے ہیں

سورہ آل عمران۔آیت 102 تا 103۔پارہ 4

اے لوگو جو ایمان لائے ہو اللہ تعالیٰ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے اور مرتے دم تک مسلم یعنی فرمابردار رہنا اور اللہ تعالیٰ کی رسی یعنی قرآن پاک کو مضبوطی سے پکڑلو اور فرقے نہ بنانا اور یاد کرو کہ اللہ تعالیٰ نے تمہیں نعمت دی جب تم ایک دوسرے کے دشمن تھے پھر اس نے تمھارے دلوں میں محبت ڈال دی اور تم اس کی مہربانی سے بھائی بھائی بن گئے اور تم تو آگ کے گڑھے کے کنارے تھے پھر اللہ تعالیٰ نے تم کو بچالیا اسی طرح اللہ تعالیٰ اپنی آیات کو تمہارے لیے وضاحت سے بیان کرتا ہے تا کہ تم ہدایت پاؤ۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ مرتے دم تک مسلمان یعنی اللہ تعالیٰ کا فرمابردار رہنے کا حکم دے رہیں ہیں جس کا طریقہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی رسی یعنی قرآن پاک کو مضبوطی سے پکڑ لیا جائے اور فرقے نہ بنائیں جائیں۔پھر اللہ تعالیٰ قیامت تک آنے والے لوگوں کو خبردار کررہے ہیں اور فرماتے ہیں کہ یاد کرو جب تمہیں اللہ تعالیٰ نے نعمت دی۔نعمت قرآن پاک کا صفاتی نام ہے نبیؐ کے زمانے میں فرقوں کی بہتات اور لڑائی کو ختم کرنے کے لیے اللہ تعالیٰ نے نعمت یعنی قرآن پاک نازل کیا جس کی وجہ سے جنگ وجدل کی کیفیت ختم ہوگئی سب لوگ آپس میں بھائی بھائی بن گئے حالانکہ قرآن پاک آنے سے پہلے وہ آگ کے کنارے اس طرح تھے جس طرح آج ہم ہیں قرآن پاک کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے انہیں بچالیا اسی طرح اللہ تعالیٰ اپنی بات وضاحت سے بیان کرتا ہے آج بھی فرقہ واریت کی وجہ سے ہمارا ملک آگ کے گڑھے کے کنارے کھڑا ہے اس طرح جب قرآن آیا تو لوگ فساد اور جنگ وجدل کی دلدل میں پھنسے ہوئے تھے اسی طرح جس طرح آج ہم فرقہ واریت کی جنگ کی لپیٹ میں آچکے ہیں۔
اور سب صراط مستقیم کی تلاش میں فرقوں سے چمٹے ہوئے ہیں حالانکہ یہ قرآن صراط مستقیم ہے اگر ہم آج اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولؐ کے لائے ہوئے صراط مستقیم یعنی قرآن پاک کو مضبوطی سے پکڑلیں تو ہم آگ میں گرنے سے بچ جائیں گے پھر سے بھائی بھائی بن جائیں گے۔اگر ہم نے قرآن کو مضبوطی سے نہ پکڑا اور فرقوں پر ہی رہے تو ہم نے آگ میں گرنا ہی ہے۔اور عن قریب جہنم کا اندھن بھی بنیں گے۔

خواتین وحضرات!

ان آیات میں مسلم بننے کا طریقہ ہے۔جو اس طریقے پر مسلم بنے گا وہی مسلم ہوگا۔ورنہ مسلم نہیں ہوگا۔جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔اللہ تعالیٰ سے ڈرو۔اور اس طرح ڈرو جس طرح ڈرنے کا حق ہے۔اور تمھیں اللہ تعالیٰ کی فرمابرداری یعنی مسلم کی حالت میں موت آنی چاہیے۔جس کا طریقہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑلو۔اور فرقے نہ بنانا۔ یعنی اگر ہم فرقے کی حالت میں مرے ۔تو کفر کی حالت میں موت آئے گی۔اور مسلم نہیں ہوں گے۔

صراط مستقیم قرآن پاک کا ایک صفاتی نام ہے۔اس کے لیے میری کتاب دیکھیں۔قرآن پاک سیدھا راستہ ہے۔
آئیں اب ان آیات میں نام نہاد مفسر اور ان کی اطاعت کرنے والوں کا حشر دکھایا گیا ہے۔ان آیات میں رسول ﷺ قیامت والے دن گواہی دیں گے۔کہ قرآن پاک میں ہر بات کی وضاحت موجود تھی۔

سورہ نحل آیات 88 تا 89 پارہ 14

جن لوگوں نے کفر کیا اور دوسروں کو اللہ تعالی کے راستے یعنی قرآن پاک سے روکا۔ انہیں ہم عذاب پر عذاب دیں گے۔ اس فساد کے بدلہ جو وہ دنیا میں کرتے رہے۔ اور جس دن ہم ہر امت میں سے گواہ کھڑا کریں گے اور ان پر آپ ﷺ کو گواہ لائیں گے۔ اور ہم نے آپ ﷺ پر ایسی کتاب نازل کی ہے۔ جس میں ہر چیز کا بیان وضاحت سے موجود ہے۔ اور ہدایت اور رحمت اور خوشخبری ہے۔ ان لوگوں کے لئے جنہوں نے فرمانبرداری اختیار کر لی ہے۔ یعنی مسلم بن گئے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالی کہہ رہے ہیں۔ جن لوگوں نے کفر کیا یعنی فرقے بنائے اور دوسروں کو اللہ تعالی کے راستے یعنی قرآن پاک سے روکا۔ انہیں ہم عذاب پر عذاب دیں گے۔ اس فساد کے بدلے میں جو وہ دنیا میں کرتے رہے۔

خواتین وحضرات!

اللہ تعالی کہہ رہے ہیں کہ قرآن پاک میں ہر چیز کا وضاحت سے بیان موجود ہے۔ اور ہدایت اور رحمت اور خوشخبری ہے۔ ان لوگوں کے لئے جنہوں نے فرمانبرداری اختیار کر لی۔ یعنی جو مسلم بن گئے۔

جن لوگوں نے کفر کیا یعنی فرقے بنائے اور دوسروں کو اللہ تعالی کے راستے یعنی قرآن پاک سے روکا۔ انہیں ہم عذاب پر عذاب دیں گے۔ اس فساد کے بدلے میں جو وہ دنیا میں کرتے رہے۔

خواتین وحضرات!

ان آیات میں فرقہ پرستوں کے بارے میں تفصیل سے بات چیت کی گئی ہے۔ جو مسلم نہیں ہیں۔

فرقہ پرست تو اس بات کو نہیں مانتے کہ قرآن پاک میں ہر چیز کا وضاحت سے بیان موجود ہے۔ اس طرح یہ لوگ فساد کرتے ہیں۔ فرقہ پرستوں نے قرآن پاک کو جھٹلانے کے لیے اپنے نام نہاد مفسر جو قرآن پاک کے مطابق مسلم بھی نہیں ہیں۔ ان کی دی ہوئی باتوں سے قرآن پاک کو جھٹلاتے ہیں۔ یہ نام نہاد مفسروں کی قرآن پاک کے خلاف سازش ہے۔ جس سے یہ قرآن پاک کو جھٹلاتے ہیں۔ حالانکہ رسول ﷺ قیامت والے دن ان فرقہ پرستوں پر گواہی دیں گے۔ کہ کہ قرآن پاک میں ہر چیز کا وضاحت سے بیان موجود تھا۔۔ اور ہدایت اور رحمت اور خوشخبری تھا۔ ان لوگوں کے لئے جنہوں نے فرمانبرداری اختیار کر لی۔ یعنی جو مسلم بن گئے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ فرقہ پرست مسلم نہیں ہیں۔ یہ فرقہ پرست اُن نام نہاد مفسروں کی ایک فوج ہے۔ جو قرآن پاک سے روکنے کا کام کرتے ہیں۔ اس کا ذریعہ انہوں نے اپنی باتوں کو بنا رکھا ہے۔۔ تاریخ کو بنا رکھا ہے۔ کبھی کسی کا نام لیں گے۔ کبھی کسی کا نام لیں گے۔ گویا قرآن پاک ہمارے بارے میں تو بات ہی نہیں کرتا۔ یہ کوئی اگلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔ اس طرح یہ فوجیں قرآن پاک کو سمجھنے سے روکنے کا کام کر رہی ہیں۔

خواتین وحضرات

جن لوگوں نے کفر کیا یعنی فرقے بنائے اور دوسروں کو اللہ تعالی کے راستے یعنی قرآن پاک سے روکا۔ انہیں ہم عذاب پر عذاب دیں گے۔ اس فساد کے بدلے میں جو وہ دنیا میں کرتے رہے۔

خواتین وحضرات

قرآن پاک کے خلاف یہ ایک بہت بڑی سازش ہے۔ جو ان لوگوں نے کی ہے جو مسلم نہیں ہیں۔ مسلم تو رسول ﷺ کے لائے قرآن پاک پر صدقے واری ہونے والی قوم ہے۔

خواتین وحضرات

یہ نام نہاد مفسر مسلم نہیں ہیں۔ بلکہ فسادی ہیں۔ جنہوں نے فرقہ پرستوں کو اپنے پیچھے لگا یا ہوا ہے۔ یہ نام نہاد مفسر اپنی اپنی قوموں کو لے کر ڈوبیں گے۔ جب رسول ﷺ ان کے خلاف گواہی دیں گے۔

خواتین وحضرات

قرآن پاک میں فرقے بنانے والوں کو کافر کہا گیا ہے۔اور اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں فرقہ پرستوں کا تعلق رسول ﷺ سے ختم کر دیا ہے۔

سورہ النحل آیت 35 کا آخری حصہ پارہ 14

رسولوں پر صرف یہ ذمہ داری ہے کہ وہ واضح طور پر پیغام پہنچادیں۔

خواتین وحضرات

آپ نے دیکھا۔کہ رسولوں کی صرف یہی ذمہ داری ہوتی ہے۔کہ وہ اللہ تعالیٰ کے پیغام کو وضاحت سے پہنچادیں۔یعنی مبین پہنچادیں۔

سورہ ابراہیم۔آیت 4۔پارہ نمبر 13

ورہم نے جو بھی رسول بھیجا ہے۔اُس نے اپنی قوم کی زبان میں پیغام دیا۔تاکہ وہ انہیں ہر بات واضح طور پر بیان کرسکیں۔پھر اللہ تعالیٰ جیسے چاہتے ہیں۔گمراہ کرتے ہیں اور جیسے چا ہتے ہیں ہدایت دیتے ہیں اور وہ غالب حکمت والا ہے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ ہم نے جب بھی کسی قوم کی طرف رسول کو بھیجا ہے۔قوم کی زبان میں پیغام دیا۔قرآن پاک کو عربی میں نازل کرنے کی وجہ وہاں کے مقامی لوگوں کی زبان تھی۔جو عربی تھی۔اور آپ ﷺ کی زبان بھی عربی تھی۔اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ ہم نے جس قوم میں بھی رسول یعنی پیغام پہنچانے والے کو بھیجا۔اُس کی قوم کی زبان میں پیغام دے کر بھیجا۔تاکہ وہ ان کے لیے ہر بات کھول کھول کر بیان کرے یعنی وضاحت کر سکے۔

خواتین وحضرات!

عربی ہماری زبان نہیں ہے،ہم اللہ تعالیٰ کے پیغام کو اردو ترجے کے ذریعے سمجھیں گے تب ہمیں اللہ تعالیٰ کی باتوں کی سمجھ آئے گی۔ان آیات سے ثابت ہوا کہ قرآن پاک کو اردو میں سمجھنا کتنا ضروری ہے۔اس کیلئے تعلیم کتنی ضروری ہے۔ہم نے اسلام کا وارث بن کر ان تعلیمات کو لوگوں تک پہنچانا ہے اور ان کی زبان میں پہنچانا ہے کیونکہ یہ قرآن پاک آخری کتاب ہے اور آپ ﷺ آخری رسول ہیں۔

قرآن پاک کا ایک صفاتی نام مبین ہے۔

سورہ نمل آیات 1 تا 2 پارہ 19

طاسین یہ قرآن پاک کی آیات ہیں۔اور واضح کتاب کی۔جو ایمان والوں کے لیے بشارت اور ہدایت ہے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں اللہ تعالیٰ قرآن پاک کو مبین کہہ رہے ہیں۔یعنی ایسی کتاب جو اپنی بات وضاحت سے بیان کرتی ہے۔ایمان والوں یعنی اسے سچ سمجھنے والوں اور اس کی اطاعت کرنے والوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔قرآن پاک کا ایک صفاتی نام مبین ہے۔

قرآن پاک کا ایک صفاتی نام مبین ہے۔

سورہ شعراء آیات 2 تا 6 پارہ 19

یہ واضح کتاب کی آیات ہیں۔یعنی مبین کتاب کی آیات ہیں۔ آپ ﷺ اپنے آپ کو شاید ہلاک کرلیں گے کہ یہ لوگ ایمان کیوں نہیں لاتے۔اگر ہم چاہتے تو آسمان سے ان پر ایسا کوئی معجزہ نازل کردیتے۔جس کے سامنے ان کی گردنیں جھک جاتیں۔اور ان کے پاس جیسے ہی رحمان یعنی اللہ تعالیٰ کی طرف سے کوئی نئی نصیحت آتی۔ تو اس سے منہ پھیر لیتے ہیں ۔انہوں نے جھٹلایا ہے۔اب ان کے سامنے جلد ہی خبریں آئیں گی۔جس کا وہ مذاق اُڑایا کرتے تھے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں اللہ تعالیٰ قرآن پاک کو مبین کہہ رہے ہیں۔یعنی ایسی کتاب جو اپنی بات وضاحت سے بیان کرتی ہے۔اللہ تعالیٰ رسول ﷺ کو تسلی دے رہے ہیں۔کہ آپ پریشان نہ ہوں۔کہ اگر یہ لوگ ایمان نہیں لاتے۔اگر ہم چاہتے تو آسمان سے ان پر ایسا کوئی معجزہ نازل کردیتے۔جس کے سامنے ان کی گردنیں جھک جاتیں۔مگر لوگوں کا رویہ ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی کتاب کے ساتھ ایسا ہی ہوتا ہے۔اور ان کے پاس جیسے ہی اللہ تعالیٰ کی طرف سے کوئی نئی نصیحت یعنی کتاب آتی ہے۔۔تو اس سے منہ پھیر لیتے ہیں۔انہوں نے جھٹلایا ہے۔اب ان کے سامنے جلد ہی خبریں آئیں گی۔جس کا وہ مذاق اُڑایا کرتے تھے۔یہ حال ہم

لوگوں کا بھی ہے۔قرآن پاک کی ہر بات کو جھٹلا کر اپنے فرقوں کو سچا کر دیتے ہیں۔ جو رسول ﷺ کے نام پر جھوٹ پر جھوٹ بنائے جا رہے ہے۔اور یہ جھوٹ خود بول کر رسول کے ساتھ منسوب کر رہے ہیں۔اور یہ کام بہت پرانا ہو چکا اب ان کو توبہ کر کے قرآن پر ایمان لانا ہی ہوگا۔ہم پر ان فرقہ پرستوں کی وجہ سے عذاب آرہے ہیں۔

قرآن پاک کا ایک صفاتی نام مبین ہے۔

سورہ زخرف۔آیات 2 تا 5۔پارہ نمبر 25

اور واضح کتاب کی قسم یعنی کتاب مبین کی قسم کہ ہم نے عربی زبان کا قرآن بنایا ہے تا کہ تم اسے سمجھو اور یہ قرآن لوح محفوظ میں ہمارے پاس بلند مرتبہ ہے۔اور حکمت سے بھرا ہوا ہے۔کیا ہم تم کو نصیحت یعنی کتاب بھیجنا چھوڑ دیں اس وجہ سے کہ تم حد سے گزر جانے والے لوگ ہو۔

خواتین وحضرات۔

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ قرآن پاک کو عربی میں نازل کرنے کی وجہ بتا رہے ہیں اور ان آیات میں اللہ تعالیٰ قسم بھی اُٹھا رہے ہیں۔اور اللہ تعالیٰ کس بات کے لیے قسم اُٹھا رہے ہیں۔

خواتین وحضرات:۔

کیا اللہ تعالیٰ کا قسم اُٹھانا کوئی معمولی بات ہے ہر گز نہیں۔ بلکہ ساری دنیا کے فرقے اگر ایک طرف ہوں۔تو اللہ تعالیٰ کی قسم کے مقابلے میں ان کی قسمیں کوئی چیز نہیں ہیں۔اللہ تعالیٰ قسم اُٹھا رہے ہیں قرآن پاک کی۔کہ یہ وضاحت کرنے والی کتاب ہے۔اس میں ہر بات کھول کھول کر بیان کر دی گئی ہے۔تا کہ تم اسے سمجھو۔

اللہ تعالیٰ ایک بات کو بار بار دھراتے ہیں اور مختلف طریقوں سے دہراتے ہیں تا کہ بندہ اچھی طرح سمجھ جائے

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ تو قسم اُٹھا رہے ہیں کہ میں نے تو وضاحت کرنے والی کتاب بنائی ہے فرقہ پرست اس بات کا مذاق اڑاتے ہیں۔کہ نماز کا طریقہ کہاں ہے وغیرہ وغیرہ۔اس کا مطلب ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی قسم کا مذاق اڑاتے ہیں۔ایسے لوگوں کو اللہ تعالیٰ کبھی ہدایت نہیں دے گا۔یہ حد سے بڑھنے والے لوگ ہیں۔اور گمراہ ہی مریں گے پھر اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ ہم نے اسے عربی زبان میں یعنی اس قوم کی زبان میں نازل کیا تا کہ لوگ عقل حاصل کر سکیں اور یہ قرآن لوح محفوظ میں اللہ تعالیٰ کے پاس بڑا بلند مرتبہ ہے

خواتین وحضرات

اتنی گرانقدر کتاب کے ہوتے ہوئے ہم صرف اس لیے ذلیل وخوار ہو رہے ہیں کہ ہم اسے اردو میں نہیں سمجھتے۔قرآن پاک سے پہلے جتنی بھی کتابیں آئیں ان کا نام بھی نصیحت تھا اور اس قرآن پاک کا نام بھی نصیحت ہے۔اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ کیا ہم نصیحت یعنی کتاب اسی لیے بھیجنا چھوڑ دیں کہ تم حد سے بڑھنے والے لوگ ہو۔

خواتین وحضرات!

ہمیں اپنی حد میں رہنے کے لیے ضراری ہے کہ ہم قرآن کو اردو میں سمجھیں اور اللہ تعالیٰ کی نصیحت کے فرمابردار بن جائیں آمین ثم آمین۔ورنہ ہمارا شمار بھی حد سے نکلنے والے لوگوں میں ہوگا۔

ان آیات میں اللہ تعالیٰ شیطان کو واضح دشمن کہہ رہے ہیں۔یعنی مبین دشمن۔ اور قرآن پاک کو واضح دلائل کہہ رہے ہیں۔اگر قرآن پاک آنے کے بعد بھی ہم پھسل گئے۔تو کیا ہم لوگ اس بات کے انتظار میں ہیں کہ اللہ تعالیٰ خود بادلوں کے سائے میں آجائے اور فرشتے آجائیں اور اللہ تعالیٰ فیصلہ کر دے۔

سورہ البقرہ آیات 208 تا 212 پارہ 2

اے لوگو جو ایمان لائے ہو پورے کے پورے اسلام میں داخل ہو جاؤ۔اور شیطان کے قدموں کی اطاعت نہ کرو۔وہ تمھارا واضح دشمن ہے۔اگر واضح دلائل آنے کے بعد تم پھسل گئے۔تو جان لو کہ اللہ تعالیٰ سب پر غالب حکمت والا ہے۔کیا یہ لوگ اس بات کے انتظار میں ہیں۔کہ بادلوں کے سایوں میں اللہ تعالیٰ اور اُس کے فرشتے نمودار ہوں۔اور تمام باتوں کا فیصلہ ہو جائے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں اللہ تعالیٰ شیطان کو واضح دشمن کہہ رہے ہیں۔یعنی مبین دشمن۔ اور قرآن پاک کو واضح دلائل کہہ رہے ہیں۔اگر قرآن پاک آنے کے بعد بھی ہم پھسل گئے۔تو کیا ہم لوگ اس بات کے انتظار میں ہیں کہ اللہ تعالیٰ خود بادلوں کے سائے میں آجائے اور فرشتے آجائیں اور اللہ تعالیٰ فیصلہ کر دے۔ایمان کا مطلب ہے قرآن پاک کو سچ سمجھنا اور اس کی اطاعت کرنا اور اسلام کا مطلب ہے اللہ تعالیٰ کی فرمابرداری میں آجانا ان آیات کا آسان ترجمہ کرتے ہیں کہ اے ایمان والوں یعنی جو لوگ قرآن پاک کو سچ سمجھتے ہیں اور اس کی اطاعت کرتے ہیں وہ اللہ تعالیٰ کی فرمابرداری میں پورے آجائیں اگر قرآن پاک کے واضح الائل کے باوجود پھسل گئے یا ڈگمگا گئے۔یعنی فرقے بنا لیے۔تو کیا لوگ اس بات کے انتظار میں ہیں کہ اللہ تعالیٰ خود بادلوں کے سائے میں آجائے اور فرشتے آجائیں اور اللہ تعالیٰ فیصلہ کر دے۔تو ہمیں یاد رکھنا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ سب پر غالب حکمت والا ہے۔یعنی ابھی اور کبھی کچھ بھی ہوسکتا ہے۔یعنی قیامت آسکتی ہے۔تو اللہ تعالیٰ اس فرقہ پرستی کا رزلٹ سنا دیگا۔

یاد رکھیں کہ اگر ہم فرقے بناتے ہیں تو یہ شیطان کے قدموں کی اطاعت ہے۔کیونکہ شیطان نے بھی اللہ تعالیٰ کا حکم نہیں مانا تھا۔اور ہمیں بھی اللہ تعالیٰ نے فرقے بنانے سے منع کیا ہے۔اور اللہ تعالیٰ کی رسی کو مظبوطی سے پکڑنے کا حکم دیا ہے۔پھر جو لوگ فرقے بناتے ہیں ۔وہ قرآن پاک آنے کے بعد پھسل جانے والے لوگ ہیں۔اور شیطان کے قدموں کی اطاعت کرنے والے لوگ ہیں۔اور فرقہ پرست پھسلنے والے یعنی اسلام نہ لانے والے لوگ ہیں۔

قرآن پاک کا ایک صفاتی نام مبین ہے۔

سورہ نحل۔آیات 82 تا 83۔پارہ 14

پھر اگر وہ پھر جائیں تو آپ ﷺ کا کام واضح طور پر پیغام پہنچا دینا ہے۔یعنی مبین پہنچا دینا ہے وہ اللہ تعالیٰ کی نعمت یعنی قرآن پاک کے پہنچانتے ہیں پھر بھی اس کا انکار کرتے ہیں اور ان میں سے اکثر کافر ہیں۔

خواتین وحضرات!

ان آیات میں ہمارا دوٹوک حال اور صورتحال موجود ہے نبی ﷺ نے تو وضاحت سے قرآن پاک پہنچا دیا ہے۔لوگ جانتے ہیں کہ وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہمارے لئے نعمت ہے پھر بھی ہم اس کے نافرمان بنے ہوئے ہیں۔کیونکہ ہم قرآن پاک کے بجائے اپنے فرقوں کی اطاعت کرتے ہیں۔جیسے ہمارے نام نہاد مفسر بتاتے ہیں اس کو سچ مانتے ہیں۔اس طرح قرآن پاک کے نافرمان بن ہوئے ہیں۔یعنی کافر بن چکے ہیں۔

قرآن پاک کا ایک صفاتی نام مبین ہے۔

سورہ النحل آیات 33 تا 35 پارہ 14

کیا وہ صرف اس کا انتظار کر رہے ہیں۔کہ ان کے پاس فرشتے آئیں یا آپ کے رب کا حکم آجائے۔ان سے پہلے بھی لوگوں نے ایسا ہی کیا تھا۔اور اللہ تعالیٰ نے ان پر ظلم نہیں کیا تھا۔بلکہ وہ خود ہی اپنی جانوں پر ظلم کر رہے تھے۔پس جو برائیاں وہ کرتے رہے۔ان کی ان کو سزا ملی۔اور ان پر وہ آپڑا جس کا وہ مذاق اُڑایا کرتے تھے۔اور کہنے لگے۔جن لوگوں نے شرک کیا۔کہ اگر اللہ تعالیٰ چاہتا۔تو ہم اس کے سوا کسی کی بندگی یعنی غلامی نہ کرتے اور نہ ہمارے باپ دادا۔اور نہ ہم اس کے بغیر کوئی چیز حرام ٹھہراتے۔ایسا ہی ان لوگوں نے کیا۔جو ان سے پہلے تھے۔پھر کیا رسولوں کے ذمے واضح پیغام پہنچا دینے کے سوا کچھ ہے۔یعنی مبین پہنچا دینے کے سوا کچھ ہے۔

خواتین وحضرات۔

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ کہہ رہیں ہیں۔کہ رسولوں پر صرف اللہ تعالیٰ کے پیغام پہنچا دینے کی ذمہ داری ہے۔اس کے بعد لوگ اللہ کے پیغام میں دوسروں کو شریک کر لیتے ہیں ۔اور پھر کہتے ہیں۔کہ اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو ہم شرک نہ کرتے۔یہ وہی کر رہے ہیں۔جو ان کے باپ دادا نے کیا۔

خواتین وحضرات۔

جو اُن لوگوں نے کیا۔وہی ہم لوگ بھی کر رہے ہیں۔اگر ہم قرآن پاک سمجھے بغیر فرقوں کی اطاعت کرتے رہے۔تو ہم میں اور ان لوگوں میں کوئی فرق نہیں ہوگا۔لوگ ان باتوں کو بھی حرام سمجھتے ہیں۔جو نام نہاد مفسر اور فرقے والے کرتے ہیں۔گویا ہمارے دو خدا ہیں ایک ہمارا فرقہ اور دوسرا اصلی اور سچا خدا۔حالانکہ رسول کی زمہ داری تو صرف اللہ تعالیٰ کا پیغام پہنچانا تھا۔

قرآن پاک ہم پر فرض ہے۔ ہدایت یعنی قرآن پاک صرف رسول ﷺ لے کر آئے ہیں۔۔اور ہر فرقہ جو اپنے فرقے کی احادیث کی کتاب کو قرآن پاک کے مقابلے میں فرض سمجھتا ہے۔وہ واضح گمراہی میں پڑا ہوا ہے ۔اللہ تعالیٰ نبی ؐ سے فرما رہے ہیں کہ آپ کو یہ

توقع نہیں تھی کہ آپ پر کتاب نازل کی جائے گی یہ اللہ تعالیٰ کی رحمت ہے۔آپؐ نافرمانوں کے مددگار نہ بنیں یہ لوگ آپ کو قرآن پر عمل کرنے سے روک نہ دیں آپ انہیں اپنے رب کی طرف بلائیے اور شرک کرنے والوں میں سے نہ ہوں۔لہذا فرقہ پرست مشرک ہیں۔کیونکہ وہ لوگوں کو اپنے فرقے کی خاطر احادیث کی کتابوں کے زریعے رسولﷺ کی بندگی سکھاتے ہیں۔اور یہ شرک ہے۔

سورہ القصص۔آیت 85 تا 87۔پارہ نمبر 20

بلاشبہ جس نے آپ پر یہ قرآن فرض کیا ہے وہ آپ کو ایک انجام کو پہنچانے والا ہے۔ آپؐ کہہ دیجئے کہ میرا پروردگار خوب جانتا ہے کہ کون ہدایت لے کر آیا ہے اور کون واضح گمراہی میں پڑا ہے۔آپ کو ہرگز یہ توقع نہ تھی کہ یہ کتاب آپ پر نازل کی جائے گی یہ تو صرف اللہ تعالیٰ کی رحمت ہے لہٰذا آپؐ ہرگز نافرمانوں یعنی کافروں کے مددگار نہ بنیئے اور ایسا نہ ہونا چاہیے کہ آپ کی طرف اللہ تعالیٰ کی آیات نازل ہونے کے بعد کافر آپ کو اس پر عمل کرنے سے روک دیں آپؐ انہیں اپنے رب کی طرف بلائیے اور شرک کرنے والوں میں سے نہ ہوں۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں اللہ تعالیٰ قیامت تک آنے والے لوگوں سے خطاب کر رہے ہیں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ جس نے یہ قرآن تم پر فرض کر دیا ہے وہی تمہیں ایک بہترین انجام دینے والا ہے۔یعنی یہ قرآن پاک ہمیں لوٹا دینے والی جگہ پر لوٹا دیگا۔ یعنی کتاب کو مانا ہوگا تو جنت اور اگر نہیں مانا ہوگا تو جہنم۔پھر رسولﷺ فرما رہے ہیں۔کہ اللہ تعالیٰ خوب جانتے ہیں کہ کون ہدایت لے کر آیا ہے اور کون واضح گمراہی میں پڑا ہوا ہے ۔اللہ تعالیٰ نبیؐ سے فرما رہے ہیں کہ آپ کو یہ توقع نہیں تھی کہ آپ پر کتاب نازل کی جائے گی یہ اللہ تعالیٰ کی رحمت ہے۔آپؐ نافرمانوں کے مددگار نہ بنیں یہ لوگ آپ کو قرآن پر عمل کرنے سے روک نہ دیں آپ انہیں قرآن کی دعوت دیجئے اور شرک کرنے والوں میں سے نہ ہوں۔

ان آیات سے ثابت ہوا کہ اللہ تعالیٰ کی آیات کے علاوہ کسی اور چیز کی اطاعت ہمیں مشرک بناتی ہے ۔چاہے وہ حدیث ہی کیوں نہ ہوں۔جب بذات خود رسولﷺ کو منع کیا جا رہا ہے۔یعنی صاحب قرآن کو منع کیا جا رہا ہے۔کہ آپ نے صرف قرآن پاک پر عمل کرنا ہے۔کسی اور کی اطاعت کر کے کسی نافرمان کی مدد نہیں کرنی۔ تو ہمیں کس نے قرآن پاک کے نافرمانوں کی اطاعت کا حکم دیا ہے یعنی۔فرقہ پرستوں کی اطاعت کا حکم دیا ہے۔یہ حکم رسولﷺ نے تو نہیں دیا۔پھر قرآن پاک جو ہم پر فرض تھا۔اس کو ہم سے کس نے چھڑوایا۔صرف نام نہاد فرقہ پرستوں نے۔جو ایک دوسرے کے ہی دشمن ہیں۔اگر ہم قرآن پر عمل کرنے والے ہوتے تو ایک اُمت ہوتے۔تو ایک دوسرے کے خون کے پیاسے نہ ہوتے۔ہم پر قرآن پاک فرض ہے۔نہ کہ کوئی قرآن پاک کے بعد کوئی حدیث کی کتاب۔۔۔۔۔

اللہ تعالیٰ نصیحت یعنی اپنی کتاب صرف اور صرف اپنے رسول کے زریعے دیتا ہے۔۔۔۔نہ کہ ہر ایرے غیرے کے زریعے۔۔۔۔۔اسی طرح اللہ تعالیٰ نے ہمیں کتاب رسولﷺ کے زریعے دی۔اب جو لوگ قرآن پاک پر ایمان لانے والے ہوں گے۔ان کی حیثیت اس طرح ہوگی۔جس طرح نوح علیہ السلام کے ساتھ کشتی میں بیٹھے ہوئے لوگ۔۔۔۔جو نجات پا گئے۔اور احادیث کے زریعے قرآن پاک کی تفسیر کے زریعے قرآن پاک کو جھٹلانے والے اندھے ہیں۔جو غرق ہوں گے۔

سورہ اعراف۔آیات 60 تا 64۔پارہ 8

اس کی قوم کے سرداروں نے کہا کہ ہم تو تمہیں واضح گمراہی میں دیکھتے ہیں نوح علیہ السلام نے کہا اے میرے قوم مجھ میں گمراہی کی کوئی بات نہیں ہے بلکہ میں تو تمام جہانوں کے پرودگار کی طرف سے بھیجا گیا ہوں میں تم کو اپنے پروردگار کا پیغام پہنچاتا ہوں اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے تمہیں نصیحت کرتا ہوں اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے مجھے ان باتوں کا علم ہے جس کو تم نہیں جانتے کیا تمہیں تعجب ہے کہ تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے کوئی نصیحت ایک ایسے آدمی کے ذریعے آئی ہے جو تم میں سے ہی ہے تاکہ تمہیں خبردار کرے اور تم پرہیزگار بن جاؤ تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔پھر انہوں نے نوح علیہ السلام کو جھٹلا دیا تو ہم نے ان کو اور جو کشتی میں سوار تھے نجات دی اور جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا ان کو ہم نے غرق کر دیا کیونکہ وہ اندھے تھے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ ان آیات میں حضرت نوحؑ کا خطاب سنایا گیا ہے۔کہ لوگ صرف اس لیے ان کو گمراہ کہہ رہے ہیں کہ وہ انہیں میں سے تھے۔حالانکہ اُن کے پاس اللہ تعالیٰ کی نصیحت یعنی اللہ تعالیٰ کتاب تھی۔لیکن انہوں نے حضرت نوحؑ کی ایک نہ سنی۔ان کو جھٹلا دیا۔دراصل انہوں نے اللہ تعالیٰ کی آیات کو جھٹلایا۔وہ غرق ہوگئے ۔ اور جن لوگوں نہیں

جھٹلایا تھا۔وہ بچ گئے۔حالانکہ مبین تو نوحؑ کے پاس تھی جسے وہ نصیحت کہہ رہے ہیں۔لیکن کافر نوحؑ کو واضح گمراہ کہہ رہے ہیں۔یعنی مبین کافر نوحؑ کو گمراہ کہہ رہے ہیں۔یعنی بے خبر انسان کہہ رہے ہیں۔جبکہ اللہ تعالیٰ انہیں مبین کافر کہہ رہے ہیں۔یعنی اللہ تعالیٰ کے واضح نافرمان۔

رسول ﷺ نے قیامت تک آنے والے کو مبین سے خبردار کیا ہے۔پھر جو لوگ ایمان لے آئے۔اور انہوں نے صالح عمل کیے۔انکے لیے بخشش ہے۔اور عزت کی روزی ہے۔اور وہ لوگ جو اللہ تعالیٰ کی آیات کو نیچا دکھانے پر زور لگاتے ہیں۔وہ دوزخی ہیں۔

سورہ حج آیات 49 تا 57 پارہ 17

آپ ﷺ کہہ دیجیے۔کہ اے لوگو۔بلاشبہ میں تمھیں واضح خبردار کرنے ہوں۔یعنی مبین سے خبردار کرنے والا ہوں۔پھر جو لوگ ایمان لے آئے۔اور انہوں نے صالح عمل کیے۔انکے لیے بخشش ہے اور عزت کی روزی ہے۔اور وہ لوگ جو ہماری آیات کو نیچا دکھانے پر زور لگاتے ہیں۔وہ دوزخی ہیں۔اور ہم نے آپ ﷺ سے پہلے جو بھی رسول یا کوئی نبی بھیجا۔جب وہ پڑھتا۔تو شیطان ان کے پڑھنے میں وسوسہ ڈال دیتا۔پھر اللہ تعالیٰ شیطان کے وسوسے کو مٹا دیتا ہے۔اور اپنی آیات کو مضبوط کر دیتا ہے۔اور اللہ تعالیٰ علم والا حکمت والا ہے۔تاکہ جو وسوسے شیطان ڈالتا ہے۔ان لوگوں کے لیے آزمائش بنا دے۔جن کے دلوں میں مرض ہے۔اور جن کے دل سخت ہیں۔اور بلاشبہ ظالم لوگ دور کی گمراہی میں پڑے ہوئے ہیں۔

جن لوگوں کو علم ملا ہے۔وہ اچھی طرح جان لیں۔کہ یہ آپ کے رب کی طرف سے سچ ہے۔وہ اس قرآن پر ایمان لے آئیں۔اور اُن کے دل اس کے آگے جھک جائیں۔بے شک اللہ تعالیٰ ایمان لانے والوں کو سیدھے راستے کی طرف ہدایت دے دیتا ہے۔اور جو کافر ہیں۔یعنی فرقہ پرست ہیں وہ قرآن کے معاملے میں شک میں پڑیں رہے گے۔یہاں تک کہ ان پر اچانک قیامت آجائے۔یا منحوس دن کا عذاب آجائے حکومت اُس دن اللہ تعالیٰ کی ہوگی اور وہ لوگوں کے درمیان فیصلہ کر دے گا۔وہ لوگ جو ایمان لائے۔اور اُنہوں نے صالح عمل کیے۔وہ نعمت کے باغوں میں ہوں گے۔اور وہ لوگ جنہوں کفر کیا ہوگا۔اور ہماری آیات کو جھٹلایا ہوگا۔اُنکے لیے ذلیل کر دینے والا عذاب ہو گا۔

خواتین وحضرات۔

آپ نے دیکھا۔کہ اللہ تعالیٰ کہہ رہے ہیں۔کہ اللہ تعالیٰ علم والا حکمت والا ہے۔ان آیات میں اللہ تعالیٰ دو قسم کے لوگ دکھا رہے ہیں۔اللہ تعالیٰ کی آیات پر ایمان رکھنے والوں کو اپنی آیات کے ذریعے مضبوط رکھتا ہے۔اور شیطان کی اطاعت کرنے والے شیطان کے وسوسے میں گھیرے رہتے ہیں۔شک میں پڑے رہتے ہیں۔یہاں تک کہ قیامت آجاتی ہے۔اس دن اللہ تعالیٰ کی آیات جھٹلانے والوں اور ماننے والوں کے درمیان فیصلہ کر دیا جائے گا۔مبین ماننے والوں کے گناہ معاف کر کے عزت کی روزی سے نوازہ جائے گا۔اور اللہ تعالیٰ کی آیات کو کمزور ثابت کرنے والوں یعنی نیچا دکھانے والوں کو جہنم رسید کر دیا جائے گا۔

خواتین وحضرات

یہ رسول ﷺ کا قیامت تک آنے والے لوگوں کے نام خطاب ہے۔رسول ﷺ فرماتے ہے کہ اے لوگو۔بیشک میں تمھیں واضح خبردار کرنے والا ہوں۔پھر جو لوگ ایمان لے آئے۔اور انہوں نے صالح عمل کیے۔انکے لیے بخشش ہے اور عزت کی روزی ہے۔اور وہ لوگ جو ہماری آیات کو نیچا دکھانے پر زور لگاتے ہیں۔وہ دوزخی ہیں۔

خواتین وحضرات۔

ان آیات میں اللہ تعالیٰ خود کو غالب حکمت ولا کہہ رہے ہیں۔اللہ تعالیٰ ایمان والے انسان کو اپنی آیات کے ذریعے مضبوط رکھتا ہے۔ظالم یعنی کافر یعنی فرقہ پرست لوگوں کے دل قرآن پاک کی طرف سے وسوسے اور شک میں گھیرے رہتے ہیں۔یہاں تک کہ قیامت آجائے۔اس دن ایمان والے لوگوں کے گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔اور قرآن پاک کی طرف سے شک میں رہنے والے لوگوں کو ذلیل کرنے والے عذاب میں مبتلا رکھا جائے گا۔جو اللہ تعالیٰ کی آیات کو جھٹلاتے تھے۔اور اسے نیچا دکھاتے تھے۔

رسول ﷺ واضح سچ پر ہیں۔یعنی مبین سچ پر ہیں۔بے شک آپ ﷺ مردوں کو نہیں سنا سکتے اور نہ بہروں کو اپنی آواز سنا سکتے ہیں جب وہ پیٹھ پھیر کر چل دیں۔اور نہ آپ اندھوں کو گمراہی سے نکال ہدایت دے سکتے ہیں۔آپ تو صرف ان لوگوں کو سنا سکتے ہیں جو اللہ تعالیٰ کی آیات پر ایمان لاتے ہیں اور پھر مسلم بن جاتے ہیں۔

سورہ نمل۔آیات 79 تا 85۔پارہ نمبر 20

:۔پس آپ ﷺ اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھیں بیشک آپ واضح سچ پر ہیں۔یعنی مبین سچ پر ہیں۔بے شک آپ مردوں کو نہیں سنا سکتے اور نہ بہروں کو اپنی آواز سنا سکتے ہیں جب وہ پیٹھ پھیر کر

چل دیں۔ اور نہ آپ اندھوں کو گمراہی سے نکال ہدایت دے سکتے ہیں۔ آپ تو صرف ان لوگوں کو سنا سکتے ہیں جو ہماری آیات پر ایمان لاتے ہیں اور پھر مسلم بن جاتے ہیں اور جب عذاب کا وعدہ پورا ہونے کا وقت آجائے گا تو ہم ان کے لیے زمین سے ایک جانور نکالیں گے جو ان سے کلام کرے گا کہ لوگ ہماری آیات پر یقین نہیں کرتے تھے اور جس دن ہم ہر امت میں سے ایک فوج کو جمع کریں گے جو ہماری آیات کو جھٹلاتی تھی اور ان کو گروہوں میں بانٹ دیا جائے گا یہاں تک کہ جب وہ سب آجائیں گے تو اللہ تعالیٰ ان سے پوچھے گا کہ تم نے میری آیات کو جھٹلایا حالانکہ علمی لحاظ سے تم نے ان کا احاطہ نہیں کیا تھا تو پھر تم کیا کرتے رہے اور ان کے ظلم کی وجہ سے ان پر عذاب کا حکم پورا ہو جائے گا اور وہ بول بھی نہ سکیں گے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ رسول کریم ﷺ سے فرماتے ہیں کہ آپ اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھیں کیونکہ یقیناً آپ ﷺ واضح سچ پر ہیں مگر آپ یہ سچ مردوں کو نہیں سنا سکتے اور نہ ہی آپ بہروں کو سنا سکتے ہیں جبکہ وہ پیٹھ پھیر کر جا رہے ہوں۔

خواتین حضرات!

اگر بہرہ ہو اور پھر چلا جا رہا ہو پلٹ کر واپس دیکھنا بھی گوارہ نہ کرے اسے کیسے پتہ چلے گا کہ کوئی اس کو پکار رہا ہے اور نہ ہی آپ اندھوں کو رہنمائی کر کے بھٹکنے سے بچا سکتے ہیں آپ ﷺ تو صرف یہ سچ اسے سنا سکتے ہیں جو اس کو مانتے ہیں اور پھر فرمابردار بن جاتے ہیں۔

خواتین وحضرات

آپ نے غور کیا کہ اللہ تعالیٰ قرآن پاک کے سچ کو نہ سننے والے کو مردہ کہہ رہے ہیں بہرہ کہہ رہے ہیں اندھا کہہ رہے ہیں اور زندہ آنکھوں والا اور کانوں والا وہی ہے جو اللہ کی آیات کو سچ مانتا ہے اور پھر فرمابردار بن جاتا ہے پھر اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ قیامت کے قریب ہم زمین سے ایک جانور نکالیں گے جو لوگوں سے ان کی زبان میں بات کرے گا کہ لوگ اللہ تعالیٰ کی آیات پر یقین نہیں کرتے تھے اور ہر امت میں سے ایک فوج نکالی جائے گی جو اللہ تعالیٰ کی آیات کو جھٹلاتی تھی جب یہ کام ہو جائے گا تو پھر اللہ تعالیٰ ان سے پوچھے گا کہ تم میری آیات کو جھٹلاتے رہے حالانکہ علمی لحاظ سے تم نے اس کا احاطہ نہیں کیا تھا یعنی اپنے علم کے کے مطابق میری آیات میں غور وفکر نہ کیا تم پھر دنیا میں کیا کر رہے تھے اور یہ ان کا ایسا ظلم ہے جو انہوں نے اللہ تعالیٰ کی آیات کو جھٹلایا ہے اس بات کا لوگوں کے پاس جواب نہیں ہوگا اور اس طرح ان پر عذاب کی بات کا وعدہ پورا ہو جائے گا

خواتین وحضرات

ہمیں چاہیے کہ ہم قرآن پاک میں غور وفکر کریں۔ تاکہ ہمارا شمار ظالموں میں نہ ہو۔ جن پر اللہ تعالیٰ کا عذاب ثابت ہونے والا ہے۔

رسول ﷺ وضاحت سے بیان کرنے والے ہیں۔

سورہ المائدہ۔ آیت 19۔ پارہ 6

اے کتاب والو! تمہارے پاس ہمارا رسول آچکا ہے جو تم سے وضاحت سے بیان کرتا ہے۔ جب کہ رسولوں کا آنا بند ہو چکا تھا تاکہ تم کبھی یہ نہ کہہ سکو کہ ہمارے پاس نہ تو کوئی خوشخبری دینے والا آیا اور نہ ڈرانے والا آیا۔ پس تمہارے پاس ایک خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا آچکا ہے اور اللہ تعالیٰ ہر بات پر قدرت رکھتا ہے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نے نبی ﷺ کو اس وقت رسول بنا کر بھیجا جب کافی مدت سے رسول نہیں آیا تھا۔ تاکہ لوگ یہ نہ کہہ سکیں کہ ہمارے پاس کوئی خوشخبری دینے اور ڈرانے والا نہیں آیا تھا اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ لہذا تمہارے پاس ایک خوشخبری دینے اور ڈرانے والا آ گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر بات پر قدرت رکھتا ہے۔ مگر افسوس کہ اس رسول ﷺ فرقہ پرستوں نے چھوڑ رکھا ہے۔ کیونکہ وضاحت والی کتاب کو چھوڑ رکھا ہے۔ تو ایک ہی بات ہے۔ اور فرقہ پرستوں نے نام نہاد مفسروں کو اپنا سب کچھ سمجھ رکھا ہے۔

رسول ﷺ نے اُمی لوگوں کو قرآن پاک کے ذریعے پاک کیا یعنی اصلاح کی۔ اگرچہ لوگ اس سے پہلے واضح گمراہی میں تھے۔

سورہ جمعہ آیات 1 تا 6 پارہ 28

آسمانوں اور زمین میں موجود تمام مخلوق اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرتی ہے۔ وہ بادشاہ ہے۔ مقدس ہے۔ غالب حکمت والا ہے۔ وہی ہے جس نے اُمی لوگوں میں اُنہی میں سے ایک رسول بھیجا۔ جو انہیں اللہ تعالیٰ کی آیات پڑھ کر سناتا ہے۔ اور ان کو پاک کرتا ہے۔ اور ان کو کتاب اور حکمت سکھاتا ہے اگرچہ لوگ اس سے پہلے واضح گمراہی میں تھے۔

خواتین وحضرات۔

آپ نے دیکھا۔ کہ اللہ تعالیٰ خود کو کیا کہہ رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ خود کو غالب حکمت والا کہہ رہے ہیں۔ جس نے ان پڑھ لوگوں میں سے ایک رسول ﷺ کو بھیجا۔ جو لوگوں کو آیات کے ذریعے کتاب اور حکمت سکھاتا ہے۔ اُس سے پہلے وہ کھلی گمراہی میں تھے۔

خواتین وحضرات۔

لوگ قرآن پاک کی تعلیم سے پہلے واضح گمراہ تھے۔ یعنی مبین گمراہ تھے۔ کیا ہمارے پاس قرآن پاک کا حکمت بھرا علم ہے۔ اگر نہیں ہے۔ تو ہم بھی واضح گمراہ ہیں۔ یعنی مبین گمراہ ہیں۔ قرآن پاک کا ایک صفاتی نام حکمت ہے۔ اللہ تعالیٰ کی طرح حکمت کسی کے پاس نہیں ہے۔ وہ غالب حکمت والا ہے۔

اگر ہم قرآن پاک کے ذریعے پاک نہیں ہوتے یعنی اپنی اصلاح نہیں کرتے۔ تو واضح گمراہ ہیں۔

سورہ آل عمران آیت 164 پارہ 4

یقیناً اللہ تعالیٰ نے مومنوں پر بڑا احسان کیا ہے۔ کہ جب اُنہیں میں سے ایک رسول ﷺ بھیجا۔ جو اُنہیں اللہ تعالیٰ کی آیات پڑھ کر سناتا ہے۔ اور ان کو پاک کرتا ہے۔ اور اُنہیں کتاب اور حکمت سکھاتا ہے۔ اگر چہ اس سے پہلے وہ یقیناً واضح گمراہی میں تھے۔

خواتین وحضرات۔

آپ نے دیکھا۔ کہ قرآن پاک سے پہلے لوگ گمراہ تھے۔ قرآن پاک کی تعلیم سیکھنے کی وجہ سے گمراہی سے نکلے۔ کیا ہم لوگ گمراہی سے نکلنے کے لیے قرآن کھولتے ہیں۔ یا اندھوں کیطرح پڑھ رہے ہیں۔ یعنی مبین گمراہ ہیں۔

قرآن پاک کا ایک صفاتی نام مبین ہے۔ جس کے ذریعے اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو جو اس کی رضا کی اطاعت کرتے ہیں۔ انہیں سلامتی کے راستے کی ہدایت دیتا ہے۔ اور اپنی اجازت سے ان کو اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لاتا ہے۔ اور سیدھے راستے کی طرف ان کی ہدایت کرتا ہے۔

سورہ المائدہ۔ آیات 15 اور 16۔ پارہ نمبر 6

اے کتاب والو ہمارا رسول تمھارے پاس آ گیا ہے۔ جو کتاب الٰہی کی بہت سی ان باتوں کو تمھارے سامنے کھول دیا ہے۔ جن کو تم چھپا جاتے تھے اور بہت سی باتوں سے درگزر بھی کر جاتا ہے۔ بیشک تمھارے پاس تمھارے رب کی طرف سے روشنی اور واضح کتاب آ گئی ہے۔ یعنی روشنی اور مبین کتاب آ گئی ہے۔ جس کے ذریعے اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو جو اس کی رضا کی اطاعت کرتے ہیں۔ انہیں سلامتی کے راستے کی ہدایت دیتا ہے۔ اور اپنی اجازت سے ان کو اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لاتا ہے۔ اور سیدھے راستے کی طرف ان کی ہدایت کرتا ہے۔

خواتین وحضرات

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ قرآن پاک کو روشنی کہہ رہے ہیں اور فرماتے ہیں کہ لوگوں کے پاس اللہ تعالیٰ کی طرف سے روشنی آ گئی ہے یعنی ایک ایسی واضح کتاب جس کے ذریعے اللہ تعالیٰ لوگوں کو سلامتی کے طریقے بتاتے ہیں۔ جو اس کی رضا کی اطاعت کرتے ہیں۔

خواتین وحضرات۔

قرآن پاک کی تعلیمات میں ہمارے لیے اس دنیا میں بھی سلامتی اور آخرت میں بھی سلامتی ہے قرآن پاک کی تعلیمات اللہ کی رضا کے مطابق ہیں اب جو اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے کے لیے قرآن پاک کی تعلیمات پر عمل کرے گا اللہ تعالیٰ اندھیروں سے نکال کر روشنی میں لے آئے گا اور سیدھے راستے کی طرف اس کی رہنمائی کر دے گا۔

خواتین وحضرات:۔

اللہ تعالیٰ کی اتنی پیاری کتاب جس میں اللہ تعالیٰ ہماری سلامتی چاہتے ہیں ہم نے اسی کو چھوڑ دیا اس کو اردو میں سمجھا ہی نہیں۔ اور آج ملک میں گمراہی کا یہ حال ہے کہ یہاں سلامتی سے رہنا ایک خواب بن کر رہ گیا ہے قرآن پاک کو چھوڑ کر شیطان کی اطاعت نے لوگوں کو ایک دوسرے کا دشمن بنا دیا ہے یہ مسجدیں جو اللہ تعالیٰ کی اس روشنی کو لوگوں تک پہنچانے کے لیے آباد ہوئی ہیں وہاں فرقوں کی اطاعت کی جانے لگی اور ایک فرقے والا دوسرے فرقے کی مسجد میں نہیں گھس سکتا۔ بلکہ یہاں تک کہ جو کتابیں بیچنے والے اسلامی تعلیمات کے دعویدار ہیں وہ صرف اپنے فرقے کی کتابیں رکھتے ہیں اور دوسروں کو کافر سمجھتے ہیں۔ قرآن پاک کی روشنی کو چھوڑ کر ہم اندھیروں میں بھٹک رہیں ہے اس لیے

ایک دوسرے کے خون کے پیاسے ہیں کیونکہ اللہ کی رضا اور سلامتی کے طریقے والی کتاب چھوڑ دی۔

اللہ تعالیٰ نے مبین روشنی نازل کی ہے پھر جو لوگ اللہ تعالیٰ کو ماننے والے ہوں گے اور اسے مضبوطی سے پکڑے رکھا ان کو اللہ تعالیٰ اپنی رحمت اور فضل میں داخل کرلے گا۔ اور اپنی طرف آنے والے سیدھے راستے کی ہدایت کردے گا

سورہ نساء۔آیات 174 اور 175۔پارہ 6

اے لوگو تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس واضح دلیل آگئی ہے اور ہم نے تمہاری طرف ایسی واضح روشنی نازل کی ہے۔یعنی مبین روشنی نازل کی ہے پھر جو لوگ اللہ پر ایمان لائے اور اسے مضبوطی سے پکڑے رکھا ان کو اللہ تعالیٰ اپنی رحمت اور فضل میں داخل کرلے گا۔اور اپنی طرف آنے والے سیدھے راستے کی ہدایت کردے گا

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ قیامت تک آنے والے لوگوں سے فرمارہے ہیں۔اے لوگو تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس واضح دلیل آگئی ہے یعنی ہم نے تمہاری طرف ایسی واضح روشنی نازل کی ہے۔اب جو لوگ اللہ پر ایمان لے آئے اور اسے مضبوطی سے پکڑ لیا ان کو اللہ تعالیٰ اپنی رحمت اور فضل میں داخل کرلے گا اور اپنی طرف آنے کا سیدھا راستہ دکھادے گا۔

خواتین وحضرات!

ہم نے قرآن کو سمجھا ہی نہیں ہم نے قرآن پاک کو مضبوطی سے تھاما ہی نہیں لہذا ہمارا اللہ پر ایمان ہی نہیں ہے۔جبکہ ہمارا اللہ پر ایمان ہی نہیں ہے تو اللہ تعالیٰ نے ہمیں فضل وکرم سے دور کردیا ہم دنیا بھر میں ذلیل ورسوا ہو رہے ہیں گھر بیٹھے پریشان ہیں اپنے بارے میں۔اپنے بچوں کے بارے میں ہمیں بچاؤ کا کوئی راستہ نظر نہیں آتا کیونکہ قرآن پاک کا سیدھا راستہ تو ہم نے خود چھوڑ دیا اور فرقوں کی اطاعت کرلی۔

جن کے دل قرآن پاک سے سخت ہیں۔وہ واضح گمراہ لوگ ہیں۔یعنی مبین گمراہ ہیں۔

سورہ زمر۔آیات 22 اور 23۔پارہ نمبر 23:

کیا جس کا سینہ اللہ تعالیٰ نے اسلام یعنی اپنی فرمابرداری کے لیے کھول دیا ہو۔بس وہ اپنے رب کی طرف سے روشنی یعنی قرآن پر ہے۔ان لوگوں کے لیے بربادی ہے جن کے دل اللہ کی نصیحت یعنی قرآن پاک سے سخت ہو چکے ہیں یہی لوگ واضح گمراہی میں پڑے ہیں اللہ تعالیٰ نے بہترین کلام نازل کیا ہے جو ایسی کتاب ہے جس کے مضامین ملتے جلتے اور بار بار دھرائے گئے ہیں جن سے لوگوں کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں پھر ان کے جسم اور دل نرم ہو کر اللہ کی نصیحت یعنی قرآن کی طرف راغب ہو جاتے ہیں یہی اللہ کی ہدایت ہے وہ جسے چاہتا ہے اس یعنی قرآن کے ذریعے ہدایت دے دیتا ہے اور جسے اللہ گمراہ کردے اسے ہدایت دینے والا کوئی نہیں ہے۔

خواتین وحضرات:۔

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ قرآن پاک کو روشنی کہہ رہے ہیں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کیا جس کا سینہ اللہ تعالیٰ نے اسلام یعنی اپنی فرمابرداری اللہ کی بتائی ہوئی روشنی کے مطابق ہو یہ وہ سینہ ہے جس میں وہ دل ہے جو اللہ تعالیٰ کی فرمابرداری قرآن پاک کی روشنی میں کام کررہا ہے ان لوگوں کے لیے بربادی ہے جن کے دل اللہ کی نصیحت یعنی قرآن پاک سے سخت ہو گئے ہیں یہی لوگ کھلی گمراہی میں پڑے ہوئے ہیں حالانکہ اللہ تعالیٰ نے بہترین کلام نازل کیا ہے جو ایسی کتاب ہے جس کے مضامین ملتے جلتے اور بار بار دہرائے گئے ہیں جن سے لوگوں کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں پھر ان کے دل اور جسم نرم ہو کر اللہ کی نصیحت یعنی قرآن پاک کی طرف راغب ہو جاتے ہیں یہی راغب ہونا اللہ تعالیٰ کی ہدایت ہے وہ جسے چاہتا ہے اس قرآن کے ذریعے ہدایت پر لے آتا ہے اور جسے اللہ تعالیٰ گمراہ کردے اسے ہدایت دینے والا کوئی نہیں ہے ان آیات میں دو دل دکھائے گئے ہیں۔وہ دل جو اللہ کی نصیحت یعنی قرآن پاک سے سخت ہو چکے ہیں یہی لوگ کھلی گمراہی میں پڑے ہیں۔ یعنی مبین گمراہی میں پڑے ہیں ۔دوسرا دل وہ ہے جو قرآن پاک کی طرف راغب ہے۔وہ ہدایت والا دل ہے۔جو قرآن پاک کی روشنی پر ہے۔اور اسلام پر ہے۔

خواتین وحضرات:۔

لوگوں کے رونگٹے اس بہترین کلام سے اس لیے نہیں کھڑے ہوتے کہ ہم انہیں اللہ کی بات سمجھانے کے بجائے یا سمجھنے کی بجائے اس کی غلط تفسیر کو سمجھنے میں لگ جاتے ہیں اور ہمارا دل اللہ کی نصیحت کی طرف راغب نہیں ہوتا اور وہ تفسیر والے اللہ تعالیٰ سے ہٹا کر اپنے فرقے کی بڑائی چاہتے ہیں لہٰذا جو اللہ کی بڑائی نہیں چاہتا وہ قرآن پاک کی طرف

کیسے راغب ہوگا ہمیں اللہ کی آیات پر غور کرنا چاہیے اور بار بار کرنا چاہیے تا کہ ہمیں ہدایت ہو صرف اللہ تعالیٰ کی آیات میں غور کرنے سے ہی ہمارے رونگٹے کھڑے ہونگے اللہ کی طرف راغب ہونگے یہی اللہ کی ہدایت ہے۔اس ہدایت کو ہم نے چھوڑ رکھا ہے اور فرقوں کے پیچھے بھاگ رہے ہیں۔اس لیے ہدایت سے دور ہیں۔

اللہ تعالیٰ کی آیات ماننے والے اور اللہ تعالیٰ کی آیات پر یقین کرنے والے واضح کامیاب لوگ ہوں گے۔۔۔ یعنی مبین کامیاب

سورہ الجاثیہ۔آیت 27 تا 31۔پارہ نمبر 25

اور زمین اور آسمانوں میں اللہ تعالیٰ کی بادشاہی ہوگئی جس دن قیامت قائم ہوگی اس دن جھوٹے لوگ نقصان میں رہیں گے اور آپ دیکھیں گے کہ ہر امت گھٹنوں کے بل ہوگی اور ہر امت کو اس کے اعمال کا بدلہ ملے گا یہ ہماری کتاب ہے جو تمہارے متعلق ٹھیک ٹھیک بتاتی ہے بے شک ہم تمہارے اعمال لکھواتے جاتے ہیں پھر جو لوگ ایمان لائے اور صالح عمل کیے تو ان کا رب ان کو اپنی رحمت میں داخل کرے گا اور یہ واضح کامیابی ہے اور جو لوگ کافر تھے۔کیا تمہیں میری آیات نہیں سنائی جاتیں تھیں پھر تم نے تکبر کیا اور تم لوگ مجرم بن کر رہے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرمارہے ہیں یہ ہماری تحریر ہے جو تمہارے متعلق سب کچھ ٹھیک ٹھیک بناتی ہے۔دیکھیں

خواتین وحضرات

کہ وہ ہم لوگ ہیں جن کی تربیت اور دنیا میں رہنے کی طریقے اللہ تعالیٰ نے ایک کتاب میں لکھ بھیجیں پھر اس پر عمل کرنے والے کو ایمان والا کہا اور نا ماننے والے کو کافر کہا گیا۔اور ہمارا اعمال نامہ روزانہ لکھا جاتا ہے۔سب تحریر اور کتاب کی بدولت ہے مگر ابھی بھی ہمارے تعلیم کے متعلق عجیب وغریب صورتحال ہے کہ تعلیم کے بارے میں لوگ سنجیدہ ہی نہیں حالانکہ تعلیم کے بغیر تو ایمان بھی نہیں مل سکتا۔ ہماری آساس تعلیم ہے کتاب ہماری تعلیم ہے اور فرشتے تحریر لکھتے ہیں۔اور ہم آن پڑھ جاہل لوگ صرف کھانا کھانے کیلیئے ہی دینا میں آتے ہیں اور چلے جاتے ہیں کیا یہ ایک انسانیت کی معراج ہے۔اپنے ملک میں خواندگی کی شرح تو دیکھیں۔

ان آیات میں واضح کامیابی دکھائی گئی ہے۔جو لوگ ایمان لائے اور صالح عمل کیے تو ان کا رب ان کو اپنی رحمت میں داخل کرے گا اور یہ واضح کامیابی ہے

رسول ﷺ تو صرف واضح ڈرانے یعنی خبردار کرنے والے ہیں۔یعنی مبین نزیر ہیں۔۔۔ان آیات میں رسول ﷺ نے ہم سے قرآن پاک کے بارے میں فرمایا کہ میرے اور تمہارے درمیان گواہی کیلیئے اللہ تعالیٰ کافی ہیں۔اللہ تعالیٰ نے اس بات کی گواہی دی ہے کہ قرآن پاک لوگوں کے لیے کافی ہیں۔۔۔یاد رہے کہ رسول ﷺ کے مقابلے پر نہ کوئی مبین نزیر ہے۔اور نہ کوئی کتاب ہے۔قرآن پاک کے مقابلے پر پیش کی جانے والی ہر فرقے کی کتاب جھوٹی ہے۔اور اللہ تعالیٰ کے مقابلے پر نام نہاد اماموں کی اپنی کتابوں کے لیے دی جانے والی گواہی کی قیمت دوکوڑی کی بھی نہیں ہے۔

سورہ عنکبوت۔آیات 50 تا 52۔پارہ نمبر 21

اور وہ کہتے ہیں کہ اس نبی پر معجزے کیوں نہیں اتارے گئے آپ ﷺ کہیے میں تو صرف واضح ڈرانے یعنی خبردار کرنے والا ہوں۔معجزے تو اللہ تعالیٰ کے پاس ہیں کیا یہ ان کے لیے کافی نہیں ہے۔کہ ہم نے ان پر کتاب نازل کی ہے جو نہیں پڑھ کر سنائی جاتی ہے اس میں ایمان والوں کیلیئے یقیناً رحمت اور نصیحت ہے آپ کہیے کہ میرے اور تمہارے درمیان گواہی کیلیئے اللہ تعالیٰ کافی ہیں آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اسے وہ جانتا ہے اور جو لوگ جھوٹ کی اطاعت کرتے اور اللہ تعالیٰ کا کفر کرتے ہیں وہی نقصان اٹھانے والے ہیں۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا ان آیات میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔کیا لوگوں کے لیے کافی نہیں ہے کہ ہم نے ان پر یہ کتاب نازل کی ہے۔جو نہیں پڑھ کر سنائی جاتی ہے۔اس میں ایمان والوں کیلیئے رحمت اور نصیحت ہے اور اس کے لیے اللہ تعالیٰ اپنی اور نبی ﷺ کی گواہی دے رہے ہیں۔رسول ﷺ فرمارہے ہیں کہ میں تو واضح بس طور پر خبردار کرنے والا ہوں۔

خواتین وحضرات!

کیا لوگ اللہ تعالیٰ کی گواہی اور رسولؐ کی گواہی کو مانتے ہیں یا اس کے خلاف چل رہے ہیں قرآن پاک کو کافی نہیں سمجھتے اور فرقوں کی اطاعت اور معجزوں کی تلاش میں رہتے ہیں۔ یہ لوگ کفر کرنے والے لوگ ہیں۔ یعنی فرقہ پرست لوگ ہیں۔ جو جھوٹ کی اطاعت کرتے ہیں وہی نقصان اٹھانے والے ہیں۔

احاطہ کتاب

آپ نے دیکھا کہ قرآن پاک کا ایک صفاتی نام مبین ہے۔ اور اللہ تعالیٰ نے رسول ﷺ کو واضح ڈرانے والا کہا یعنی مبین نذیر کہا۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک کو وضاحت سے بیان کرنے والی کتاب کہا یعنی مبین کتاب۔ اور اس پر ایمان لانے والوں کو واضح کامیاب کہا۔ یعنی مبین کامیاب۔ اور جن لوگوں کے دل قرآن پاک سے سخت ہو چکے ہیں اور جن پر قرآن پاک کی نصیحت بے اثر ہے وہ واضح گمراہی میں پڑے ہوئے لوگ کہا یعنی مبین گمراہ۔ اور رسول ﷺ نے اسی قرآن پاک سے واضح خبردار کیا۔

خواتین وحضرات!

اللہ تعالیٰ سورہ توبہ آیت نمبر 115 پارہ نمبر 11 میں فرماتے ہیں اور اللہ تعالیٰ ایسا نہیں ہے کہ کسی قوم کو گمراہ کر دے جب تک کہ وہ انہیں وضاحت سے نہ بتا دے کہ انہیں کن چیزوں سے بچنا چاہیے بے شک اللہ تعالیٰ کو ہر بات کا علم ہے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرما رہے ہیں کہ میں ایسا نہیں ہوں کہ خامخواہ کسی کو گمراہ کر دوں میرا طریقہ یہ ہے کہ میں ہدایت یعنی اپنی کتاب ہدایت نہ دے دوں جس میں ہر بات کی وضاحت ہوتی ہے کہ کن چیزوں سے بچنا ہے

سورہ آل عمران۔ آیت 102 تا 103۔ پارہ 4

اے لوگو جو ایمان لائے ہو اللہ تعالیٰ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے اور مرتے دم تک مسلم یعنی فرمابردار رہنا اور اللہ تعالیٰ کی رسی یعنی قرآن پاک کو مضبوطی سے پکڑ لو اور فرقے نہ بنانا اور یاد کرو کہ اللہ تعالیٰ نے تمہیں نعمت دی جب تم ایک دوسرے کے دشمن تھے پھر اس نے تمھارے دلوں میں محبت ڈال دی اور تم اس کی مہربانی سے بھائی بھائی بن گئے اور تم تو آگ کے گڑھے کے کنارے تھے پھر اللہ تعالیٰ نے تم کو بچا لیا اسی طرح اللہ تعالیٰ اپنی آیات کو تمہارے لیے وضاحت سے بیان کرتا ہے تاکہ تم ہدایت پاؤ۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ مرتے دم تک مسلمان یعنی اللہ تعالیٰ کا فرمابردار رہنے کا حکم دے رہیں ہیں جس کا طریقہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی رسی یعنی قرآن پاک کو مضبوطی سے پکڑ لیا جائے اور فرقے نہ بنائیں جائیں۔ اگر ہم فرقے بنائیں گے۔ تو مسلم نہ رہے۔

پھر اللہ تعالیٰ قیامت تک آنے ولے لوگوں کو خبردار کر رہے ہیں اور فرماتے ہیں کہ یاد کرو جب تمہیں اللہ تعالیٰ نے نعمت دی۔ نعمت قرآن پاک کا صفاتی نام ہے نبیؐ کے زمانے میں فرقوں کی بہتات اور لڑائی کو ختم کرنے کے لیے اللہ تعالیٰ نے نعمت یعنی قرآن پاک نازل کیا جس کی وجہ سے جنگ وجدل کی کیفیت ختم ہوگئی سب لوگ آپس میں بھائی بھائی بن گئے حالانکہ قرآن پاک آنے سے پہلے وہ آگ کے کنارے اس طرح تھے جس طرح آج ہم ہیں قرآن پاک کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے انہیں بچا لیا اسی طرح اللہ تعالیٰ اپنی بات وضاحت سے بیان کرتا ہے آج بھی فرقہ واریت کی وجہ سے ہمارا ملک آگ کے گڑھے کے کنارے کھڑا ہے اس طرح جب قرآن آیا تو لوگ فساد اور جنگ وجدل کی دلدل میں پھنسے ہوئے تھے اسی طرح جس طرح آج ہم فرقہ واریت کی جنگ کی لپیٹ میں آ چکے ہیں۔

اور سب صراط مستقیم کی تلاش میں فرقوں سے چمٹے ہوئے ہیں حالانکہ یہ قرآن صراط مستقیم ہے اگر ہم آج اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولؐ کے لائے ہوئے صراط مستقیم یعنی قرآن پاک کو مضبوطی سے پکڑ لیں تو ہم آگ میں گرنے سے بچ جائیں گے پھر سے بھائی بھائی بن جائیں گے۔ اگر ہم نے قرآن کو مضبوطی سے نہ پکڑا اور فرقوں پر ہی ہے تو ہم نے آگ میں گرنا ہی ہے۔ اور عن قریب جہنم کا اندھن بھی بنیں گے۔

خواتین وحضرات!

ان آیات میں مسلم بننے کا طریقہ ہے۔ جو اس طریقے پر مسلم بنے گا وہی مسلم ہوگا۔ ورنہ مسلم نہیں ہوگا۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ سے ڈرو۔ اور اس طرح ڈرو جس

طرح ڈرنے کا حق ہے۔اور تمھیں اللہ تعالیٰ کی فرمابرداری یعنی مسلم کی حالت میں موت آنی چاہیے۔جس کا طریقہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑ لو۔اور فرقے نہ بنانا۔ یعنی اگر ہم فرقے کی حالت میں مرے ۔تو کفر کی حالت میں موت آئے گی۔اور مسلم نہیں ہوں گے۔